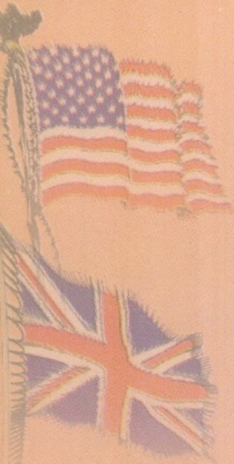

تبلیغی جماعت کا شناختی کارڈ

از قلم
شیخ القرآن استاذ العلماء
حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی صاحب مدظلہ العالی

الناشر
مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور پاکستان

تبلیغی جماعت کا شناختی کارڈ

از قلم

امام المناظرین استاذ العلماء فیض ملت

حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی صاحب

سعادت اہتمام

حافظ محمد فداء الرسول اویسی

قاری شفاعت رسول اویسی

مکتبہ اویسیہ رضویہ سیرانی مسجد بہاول پور۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مسلمانو! تبلیغی جماعت سے بچو!

یہ بہت خطرناک وہابی ٹولی ہے یہ وہی پرانے شکاری، نجدی، وہابی، کانگرسی، دیوبندی ہیں جواب بستر ے باندھ کر جگہ جگہ پھر رہے ہیں بظاہر کلمہ پڑھاتے دراصل ایمان کے دشمن ہیں۔ بتادینا ہمارا فرض تھا ان سے بچنا یا نہ بچنا آپ کا کام، کل قیامت کے روز یہ نہ کہنا کہ ہمیں ان کا علم نہ تھا۔

دراصل یہ لوگ ایک سازش کے تحت یہ دھندا کر رہے ہیں وہ یہ کہ بظاہر عوام کو ایک نیک کام کی دعوت دے کر وہابی عقائد کی طرف لے جائیں چنانچہ تجربہ شاہد ہے کہ تبلیغ کے چند چلوں کے بعد وہابیت کے اثرات نمایاں نظر آتے ہیں ورنہ تبلیغ کا

اثر یوں پھیلتا ہے کہ سینما کوئی نہ دیکھتا، زنا کی جڑ کٹ جاتی،

شراب خانے ویران ہو جاتے برائیوں کا قلع قمع ہو جاتا لیکن

معاملہ برعکس ہے کہ خود ان کے مبلغین کے کردار کی حالت ناگفتہ

بہ ہے بلکہ یار لوگوں کے اندرون خانہ کی حالت یہ ہے کہ مرد تبلیغ پر

ہے تو عورت سینما کی زینت ہے، لڑکا بدمعاشی کا استاد ہے حالانکہ

شرعی حکم ہے کہ پہلے انسان اپنے گھر کے افراد کو نیک بنائے پھر

رشتہ داران کو پھر دوسروں کو اور تبلیغ یہ نہیں سکھاتی کہ ماں باپ بال

بچے گھر میں بھوکے مر رہے ہیں لیکن مبلغ چین، امریکہ کی سیر و

سیاحت پر ہے اگر اس کا نام تبلیغ اسلام ہے تو دین کا خدا حافظ۔

اور پھر یہ تبلیغ کافروں، سکھوں بے دینوں کو ہونی

چاہئے تھی مسلمان تو پہلے ہی کلمہ پڑھتے ہیں انہیں دوبارہ کلمہ

پڑھانے کے کیا معنی؟ اور اگر انہیں کلمہ صحیح نہیں آتا تو کیا شرعاً ان کے اسلام میں فرق آجاتا ہے پھر یہ لوگ بدعت کو برا کہتے ہیں لیکن خود بدعتی ہیں اس لئے کہ اس طرح بسترے سر پر اٹھا کر مسلمانوں کو کلمہ پڑھانا کون سی حدیث میں ہے اور اگر یہ طریقہ اسلامی تھا تو مولوی الیاس سے پہلے کے تمام مشائخ کرام وعلماء کرام بالخصوص علمائے دیوبند اس دولت سے کیوں محروم رہے۔

بہر حال ان غریبوں کی چال کو سنجیدہ طبقہ خوب جانتا ہے۔ غور کرو گے تو یقین ہو جائے گا کہ تبلیغی جماعت میں اکثریت ان بھولے بھالوں کی ہوتی ہے جنہیں دین کی باتوں کے سیکھنے کا شوق ہوتا ہے اور کچھ اپنی تعداد بڑھانے کے لئے عام آدمی کو ساتھ لے لیتے ہیں کچھ جبراً بھرتی کرتی ہیں کچھ لوگ سیر کے شوقین ہوتے

ہیں۔

ان دین اسلام کے نام پر دھوکہ دینے والوں کے بارے میں ایک صاحب درد لکھتے ہیں کہ اگر رائے ونڈ میں اتنا بڑا اجتماع ہوتا ہے تو ایسے ہی اہتمام کے ساتھ ملک وملت کے دکھ درد میں یہ لوگ کیوں شریک نہیں ہوتے اور ملکی ابتلاء وقومی جدوجہد کے موقع پر یہ لوگ کہاں چھپ جاتے ہیں؟ کوئی قومی تحریک ہو، سیلاب آئے، طوفان برپا ہو شعائر اسلام کی اعلانیہ بے حرمتی اور لادینیت کا پرچار و ظلم وستم کی بھرمار ہوحتیٰ کہ ۱۹۶۵ء اور ۱۹۷۱ء کی جنگ ہو رائے ونڈ کے "لاکھوں پروانوں" کا کہیں پتہ نہیں چلتا اور ان لوگوں کی یہی روش ہے جس کی بناء پر تحریک پاکستان، تحریک ختم نبوت، تحریک نظام مصطفیٰ میں تبلیغی جماعت کا کوئی

قابل ذکر کردار نہیں۔ یہ کہاں کی نیکی و تبلیغ ہے کہ اعلاء کلمتہ الحق اور ملک وقوم کے دکھ درد کے وقت تبلیغی جماعت خاموش تماشائی بنی رہے اور حقائق سے روگردانی کرے۔

یقین کیجئے ! کہ تبلیغی جماعت دراصل وہی وہابی، دیوبندی ہیں جن کے متعلق سب کو معلوم ہے کہ وہابی دیوبندی گستاخ رسول ﷺ ہیں اور اولیاء کرام و اہلبیت کے بے ادب، لیکن طریقہ نیا اختیار کیا ہے کیونکہ یہ ان کا قدیم سے طریق چلا آرہا ہے کہ ہر زمانے میں نیا روپ دھارتے اور نیا رنگ بدلتے ہیں اب یہ طریقہ اسی لئے بدلا ہے اسی لئے کہتے ہیں کہ ہم نہ سیاسی ہیں نہ کسی جماعت سے تعلق ہے حالانکہ یہ بے خبر عوام کو وہابی بنانے کا ایک نیا جال ہے اور اسی لئے یہ جماعت دوسری

وہابی جماعتوں سے کچھ زیادہ ہی تقیہ باز، خطرناک، پراسرار ہے اور اس جماعت کا سربراہ مولوی الیاس دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی کا مرید اور مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی کا بہت زیادہ عقیدت مند اور مولوی محمود حسن دیوبندی کا شاگرد ہے۔

انگریز کا پودا تبلیغی جماعت

جہاں انگریز نے اہل سنت کے زور کو کم کرنے کے لئے اور کئی جماعتیں مثلاً مرزائی ، غیر مقلد وہابیہ کھڑی کیں وہاں تبلیغی جماعت کو بھی کھڑا کیا چنانچہ شبیر احمد عثمانی نے مولوی حفظ الرحمٰن دیوبندی کی روایت بیان کی ہے کہ مولانا الیاس کی تبلیغی جماعت کو بھی ابتداء میں حکومت برطانیہ کی طرف سے روپیہ ملتا تھا۔

(مکالمۃ الصدرین ص ۱۳ مطبوعہ دیوبند)

مولوی الیاس کی تبلیغی جماعت کی وہی پرانی عادت ہے

یعنی وہابیوں ، دیوبندیوں والے عقیدوں کے سواء اور کچھ نہیں

چنانچہ ملاحظہ ہو "پاکیزہ خواب" ص ۱۹ شائع کردہ تبلیغی جماعت

ہند۔

ڈوبتا آدمی کہے

" یا عبدالقادر جیلانی اغثنی "

ترجمہ...... 'اے عبدالقادر جیلانی فریاد سنئے۔'

مجھ کو ڈوبنے سے بچایئے" یا کوئی عورت کہے اے عبدالقادر جیلانی

مجھے بچہ دیجئے" اور کوئی کہے کہ مجھے روزی دیجئے" اور محرم کے مہینے

میں یا حسین علیہ السلام کہہ کر مرادیں امام حسین کے سامنے پیش

کرتے ہیں یہ سب حرام اور شرک ہے"

مولوی الیاس بانی تبلیغی جماعت کی گستاخیاں

مولوی الیاس کی وہابیت وبدعقیدگی اور گستاخی یہ ہے کہ وہ کہتا ہے۔

"کنتم خیر امة" کی تفسیر خواب میں القا ہوئی کہ تم مثل انبیاء علیہم السلام لوگوں کے واسطے ظاہر کئے گے ہو"

(الملفوظات الیاس ص ۵۱)

مثل انبیاء کی اس خودساختہ تفسیر، شیطانی خواب ونعم باطل کے بعد تنقیض انبیاء کی مزید جسارت ملاحظہ ہو۔

مولوی الیاس تبلیغی جماعت کے کارکنوں کا انبیاء علیہم

السلام سے موازنہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''اگرحق تعالیٰ کسی کو لینا نہیں چاہتے تو چاہے انبیاء بھی کتنی کوشش کریں تب بھی ذرہ نہیں ہل سکتا اور کرنا چاہیں تو تم جیسے ضعیف سے بھی وہ کام لے لیں جو انبیاء سے بھی نہ ہو سکے''

(مکاتیب الیاس ص ۱۰۷)

تبلیغی جماعت اور اس کے سربراہ کے اس اجمالی تعارف سے واضح ہوا کہ یہ تبلیغی جماعت والے وہابی ہیں ان کا مقصد صرف اہل سنت کو وہابی بنانا ہے بانی جماعت کی گستاخی کا یہ عالم کہ خود کو مثل انبیاء کہا اور یہی مرزا قادیانی نے کہا اب قادیانی تو کافر اور بے ایمان ہوئے اور یہ سچے پکے دین کے ٹھیکیدار پھر اپنے آپ کو انبیاء علیہم السلام سے بڑھا کر اور انہیں گھٹا کر دکھایا۔

ان واضح اوصاف عبارت کے پڑھنے کے باوجود بھی کوئی شخص تبلیغی جماعت کو اچھا سمجھتا ہے تو پھر اپنے ایمان کی خیر منائے۔

ایک سوال کا جواب

ہمارے عوام ان کی ظاہری صورت دیکھتے ہیں تو الٹا ہمیں کوستے ہیں کیونکہ ان لوگوں کی نماز، عبادت، زہد، تقویٰ، صورت پرفریب اور پھر چندہ نہیں مانگتے بندہ مانگتے ہیں اپنا خرچ کھاتے ہیں اور مسجدوں میں گزارا کرتے ہیں بسترے سر پر اٹھا کر اللہ کی رضا پر لوگوں کو اللہ اللہ سکھاتے ہیں وغیرہ لیکن ہمارے مسلمان بھائیوں کو شاید یہ معلوم نہیں ابلیس نے بھی شیخ نجدی کا بھیس بدل کر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی کا مظاہرہ کیا وہی صورت ہے

کہ یہ لوگ تبلیغ کے رنگ میں لوگوں کو وہابی بناتے ہیں۔

تبلیغی یا وہابی

عوام بلکہ بہت سے پڑھے لکھے لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ لوگ فی سبیلَ اللہ تبلیغ کرتے ہیں اور اپنا کھاتے ہیں کسی سے کچھ نہیں لیتے اور دین کی باتیں بتاتے ہیں اور کسی مذہب سے تعلق نہیں رکھتے سیدھے سادھے مسلمان ہیں تو انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ یہ بھی ان کا پھنسانے کا ایک ڈھنگ ہے کیونکہ اگر وہ گواہیں دیں کہ ہم وہابی یا دیوبندی ہیں تو عوام ان کے دام تزویر میں نہیں آسکتے اسی لئے انہیں ٹریننگ دی جاتی ہے اور بات پر مضبوط کر کے بھیجا جاتا ہے کہ کسی کو نہ کہنا کہ ہم وہابی ہیں حالانکہ ان کے بڑے وہابیت پر ناز کرتے ہیں اور بھرپور کوشش کرتے

ہیں کہ تمام مسلمانوں کو وہابی بنا دیں چنانچہ ملاحظہ فرمایئے۔

مولوی محمد الیاس صاحب بانی تبلیغی جماعت نے فرمایا۔ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی (دیوبندی) نے دین کی بڑی خدمت کی ہے میں چاہتا ہوں کہ تعلیم ان کی ہو اور طریقہ تبلیغ میرا ہو، اس طرح ان کی تعلیم عام ہو جائے گی لیکن ہم دیوبندی ہونے کا اظہار نہیں کرتے کیونکہ اظہار کرنے سے دوسرے فرقوں کے مسلمانوں کو ہماری بات بھی سننے کو تیار نہیں ہوتے۔

(مفلوظات الیاس ص ۵۶)

دیکھیئے تبلیغی جماعت کے بانی نے اصل مقصد بتادیا کہ اس نے وہی بات نکالی جو ہم نے کہا اور اشرف علی تھانوی کی تمنا تھی کہ اکابر وہابی۔

۱......مولوی رشید احمد گنگوہی نے لکھا کہ ''محمد بن عبدالوہاب کے مقتدیوں کو وہابی کہتے ہیں ان کے عقائد عمدہ تھے وہ اور ان کے مقتدی اچھے ہیں وہ (محمد بن عبدالوہاب شیخ نجدی) عالم بالحدیث تھا شرک اور بدعت سے روکتا تھا''۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص ۵۵۱)

۲......مولوی اشرف علی صاحب تھانوی نے کہا کہ ''بھائی یہاں وہابی رہتے ہیں یہاں (ہمارے ہاں) فاتحہ نیاز کے لئے کچھ مت لایا کرو'' (اشرف سوانح ج ۱ ص ۵) ''اگر میرے پاس دس ہزار روپیہ ہو، سب کی تنخواہ کر دوں پھر خود ہی (لوگ) وہابی بن جائیں''۔

(الافاضات الیومیہ جل ۳ ص ٦٧)

۳...... ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ "نجدی عقائد کے معاملہ میں تو اچھے ہیں مگر عمل میں کچھ بودے معلوم ہوتے ہیں۔

(الافاضات الیومیہ جلد۴ ص ۱۴، ملفوظہ ص ۲۷

...... بدعتی کے معنی ہیں "باادب بے ایمان" اور وہابی کے معنی ہیں "بے ادب باایمان"۔

(الافاضات الیومیہ جلد۴ ص ۳۳،۱۱۴

۵...... مولوی منظور سنبھلی دیوبندی تبلیغی جماعت کے سرگرم وہابی ارکان میں سے ہیں وہ اپنی وہابیت کا اعتراف کرتے ہوئے لکھتے ہیں "ہم خود اپنے بارہ میں بھی صفائی سے عرض کرتے ہیں کہ ہم بڑے سخت وہابی ہیں"

(سوانح مولانا محمد یوسف ۱۹۱

۶..... مولوی ذکریا سہارنپوری تبلیغی جماعت کے موجودہ امیر ہیں اور بانی تبلیغی جماعت مولوی الیاس صاحب کے حقیقی بھتیجے ہیں وہ کہتے ہیں۔

"مولوی صاحب! میں خود تم سے بڑا وہابی ہوں"

(سوانح مولانا محمد یوسف ص ۱۹۳)

۷..... مولوی احمد علی صاحب جمعیت العلماء اسلام کے امیر تھے وہ باقاعدگی سے ہر نماز عید پڑھتے تھے وہابیوں سے جسمانی رشتہ بھی تھا اعتقادی رشتہ بھی تھا اور خود مولوی غلام اللہ خان صاحب کے مفتی بانی وہابیت محمد بن عبدالوہاب نجدی کو بزرگ سمجھتے اور علیہ الرحمتہ لکھتے ہیں۔

ان واضح حقائق اور ناقابل تردید دلائل کی موجودگی میں کون ہے

جو علماء دیوبند کی وہابیت میں شک وشبہ کرے گا۔

علامہ شامی: اب آیئے اہل سنت احناف کے جلیل القدر امام علامہ ابن عابدین شامی حنفی علیہ الرحمتہ سے سنیے وہ وہابیت اور بانی وہابیت ابن عبدالوہاب نجدی اور اس کی ذریت کے متعلق کیا فرماتے ہیں

کما وقع فی زماننا فی اتباع عبدالوهاب الذین خرجوا من نجد تقلبو علی الحرمین وکانو اینقلون مدهب الحنابلة لکهما اعتقدوا انهم المسلمون وان من خارج اعتقادهم مشرکون بذالك قتل اهل السنة وقتل

ہر نماز عید غیر مقلد وہابی کی اقتداء میں ادا کرتے اور غیر مقلدین میں رشتہ بھی دیا ہوا تھا یعنی وہابیوں سے نہ صرف روحانی اور

اعتقادی رشتہ تھا بلکہ جسمانی تعلق بھی تھا۔ وہ خود لکھتے ہیں۔

"میں ہمیشہ عید کی نماز مولانا داؤد غزنوی (غیر مقلد وہابی) کی قیادت میں ادا کرتا ہوں۔

(ہفت روزہ "خدام الدین" جولائی)

۸...... مولوی عبدالمجید خادم سوہدروی کو اہلحدیث فکر کے مشہور مولوی ابراہیم صاحب سیر سیالکوٹی سے بھی شرف تلمذ حاصل ہے آپ کو مرکزی جمعیت اہلحدیث میں بھی مقام حاصل ہے آپ دیوبندی مکتب فکر کے مشہور مولوی احمد علی صاحب شیرانوالہ دروازہ لاہور کے داماد بھی تھے۔

(کرامات اہلحدیث ص۲)

۹...... مولوی غلام اللہ ایک صاحب نے آپ کی خدمت میں ایک استفتاء ارسال کیا جس کا جواب آپ کے دارالعلوم تعلیم

القرآن کے مفتی عبدالرشید صاحب کی طرف سے مندرجہ وصول ہوا شیخ محمد بن عبدالوہاب علیہ الرحمتہ حنبلی المذہب بزرگ ہوتے ہیں ان کے عقائد وہی ہوں گے جو حنبلی المذہب لوگوں کے ہوتے ہیں حنبلی اہل سنت والجماعت کے چار مذہب میں سے ایک مذہب ہے اور چاروں مذہب حق ہیں" ہذا واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب" عبدالرشید مفتی دارالعلوم تعلیمُ القرآن راجہ بازار راولپنڈی (۷ ذیقعد ۱۳۹۶ھ)

حوالہ جات مذکورہ سے ثابت ہوا کہ علماء دیوبند کی نظر میں بانی وہابیت محمد بن عبدالوہاب نجدی کے عقائد عمدہ ہیں وہ عامل بالحدیث تھا مولوی اشرف علی تھانوی خود وہابی تھے اور لوگوں کو تنخواہ کے طور پر روپے تک دے کر وہابی بنانے کے لئے بیچین

سمجھتے تھے ان کے نزدیک وہابی کا معنی باایمان تھا مولوی منصور اور مولوی زکریا جیسے اکابر دیوبند خود کو سخت وہابی اور بڑا وہابی ہونے میں فخر محسوس کرتے تھے۔

مولوی احمد علی صاحب وہابیوں کی اقتداء میں

علمائهم حتى كسر الله شركت هم و خرب بلاوهم و ظفربهم عساكر المسلمين عام ثلث و ثلثين و ماى والف

﴿ترجمہ﴾...... : جیسا کہ ہمارے زمانہ میں محمد بن عبدالوہاب کے ماننے والے واقع ہوا یہ لوگ نجد سے نکلے اور مکہ مدینہ پر غلبہ کرلیا اپنے آپ کو حنبلی کہلاتے ہیں لیکن ان کا عقیدہ یہ تھا کہ صرف ہم ہی مسلمان ہیں اور جو ہمارے عقائد کے خلاف ہے

مشرک ہے اس لئے انہوں نے اہل سنت کا قتل جائز سمجھا اور علماء اہل سنت کا بلا دریغ قتل عام کیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے وہابیہ کی شوکت توڑ دی اور ان کے شہروں کو ویران کر دیا اور اسلامی لشکروں کو ان پر فتح دی یہ ۱۲۳۳ھ کا واقعہ ہے۔

وہابی نجدی کے عقائد و مسائل

جب ناظرین نے یقین کر لیا کہ یہ تبلیغی جماعت والے وہابی ہیں تو شاہد ہے کہ نجدی عقائد خطرناک ہیں چنانچہ

۱......روضے گرانا

۲......اولیائے کرام اور دوسرے مسلمانوں کو کافر جاننا

۳......درود و سلام سے انکار بلکہ ان کتابوں کو جلا دینا جن میں درود شریف کے فضائل اور صیغے جمع کئے گئے ہوں جیسے دلائل

الخیرات وغیرہ

۴......سر منڈوانا

۵......میلاد شریف حرام، دعا کے بعد درود شریف حرام ناجائز

۶......انبیاء و اولیاء کا وسیلہ حرام

۷......بتوں والی آیات اہل اسلام پر پڑھنا

۸......نبی علیہ السلام کو کوئی اختیار نہیں

۹......حضور علیہ السلام کے لئے کہتا تھا کہ وہ تو مر گئے اب وہ کسی کو کیا نفع نقصان دے سکتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

(مزید تفصیل کے لئے فقیر اویسی غفرلہ کی کتاب ''دیوبندی وہابی کی نشانی'' اور ''از ابلیس تا دیوبند'' پڑھئے)

ناظرین! تبلیغی جماعت والوں کو اندر سے جھانک کر

دیکھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ نجدی، وہابی کے عقائد و مسائل ملیں گے۔

بلکہ ان سے دو قدم۔

آگے انگریز نے تبلیغی جماعت کھڑی کی! یہ تو سب کو معلوم ہے کہ انگریز نے جب ہندوستان پر قبضہ کیا تو اس نے اسلام کا شیرازہ بکھیرنے کے لئے اسلام کے نام پر مختلف دینی جماعتیں کھڑی کیں جیسے مرزائی، خاکساری، پرویزی، ان میں ایک یہ وہابی جماعت بھی ہے چنانچہ مولوی الیاس بانی تبلیغی جماعت کے رہبر اعظم مولوی اشرف علی تھانوی کے متعلق مولوی شبیر احمد عثمانی دیوبندی انکشاف کرتے ہیں "مکالمۃ الصدرین ص ۱۰، ۱۱" میں ہے

۔

" حفظ الرحمان کی اس بات کا جواب دیتے ہوئے

جناب شبیر احمد نے یہ جواب دیا کہ دیکھئے حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ ہمارے آپ کے مسلم بزرگ و پیشوا تھے جن کے متعلق بعض لوگوں کو کہتے سنا کہ ان کو چھ سو روپے ماہوار حکومت کی جانب سے دیئے جاتے تھے اس کے ساتھ ساتھ وہ یہ بھی کہتے تھے کہ مولانا تھانوی کو اس کا علم نہیں تھا کہ روپیہ حکومت دیتی ہے مگر حکومت ایسے عنوان سے دیتی تھی کہ ان کو اس کا شبہ بھی نہ گزرتا تھا اب اسی طرح اگر حکومت مجھے یا کسی شخص کو استعمال کرے مگر اس کو یہ علم نہ ہو کہ اس کا استعمال کیا جا رہا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ شرعاً اس میں ماخوذ نہیں ہو سکتا"

غور فرمائیں کہ تھانوی صاحب گورنمنٹ برطانیہ کے خیر خواہ وفادار ایجنٹ تھے کہ پے در پے تھانوی صاحب کو چھ سو روپے

ماہواری بھیجتی تھی اور تھانوی صاحب یہ ماہواری چھ سو روپے وصول کرتے رہے اور برطانیہ کی مرضی و اشاروں پر مسلمانوں میں فساد انگریز اور فتنہ ج پردازی کی تحریکیں اٹھاتے رہے اور برطانیہ کا حق ادا کرتے رہے تھانوی جی چونکہ برٹش کے ایجنٹ وظیفہ خوار تھے اور برابر چھ سو ماہواری پاتے تھے۔

﴿ازالہ وہم﴾ ...... باقی رہا یہ کہ شبیر احمد کا یہ کہنا کہ آپ کو اس کا علم نہ تھا کہ یہ چھ سو کہاں سے آتے ہیں لہٰذا شرعاً ماخوذ نہیں مگر کہنا یہ ہے کہ حکومت برطانیہ کی طرف سے چھ سو روپے ماہانہ تھانوی صاحب کو ملنا تو یقیناً ثابت ہے تو سوال یہ ہے کہ یہ کثیر رقم ماہ بماہ دیتے رہنے کا کیا فائدہ تھا؟

ظاہر ہے کہ جب تک تھانوی صاحب برطانوی

اشاروں پر کار بند اور عامل نہ ہوں گے اور ان کی مرضی کے مطابق کام نہ کریں گے تو رقم کیوں ملے گی پھر یہ کہ تھانوی صاحب کے بڑے بھائی اکبر علی برٹش کے محکمہ سی آئی ڈی میں تھے تو علم ہونا ضروری ہوا ہاں شبیر صاحب کو علم نہ ہو تو ایک حد تک درست ہے۔

انگریز چوکنا تھا: ...... کسے معلوم نہیں کہ انگریز بلا ضرورت ایک ٹیڈی پیسہ بھی ضائع نہیں کرتا تھا پھر سوچئے کہ ان دیو بندیوں، وہابیوں سے پیار کرتا تھا کہ یہ اس کے رشتہ دار تھے ماننا پڑے گا کہ اتنی خطیر رقم صرف اسی لئے دیتا تھا کہ اسلامی بکھرے اسی لئے مولوی محمد الیاس کو نئی جماعت تبلیغی بنانے پر زر کثیر خرچ کیا۔

اسی رسالہ مکالمۃ الصدرین کے ص ۸ میں ہے کہ مولانا حفظ الرحمان صاحب (ناظم جمیعت علمائے ہند دہلی) نے کہا۔

’’ الیاس صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی تبلیغی تحریک کو ابتدا حکومت کی جانب سے بذریعہ حاجی رشید احمد صاحب کچھ روپیہ ملتا تھا پھر بند ہو گیا‘‘

اس روایت و حکایت کا راوی معتبر ہے اور پھر جمیت کلکتہ و جمعیت دہلی دونوں کے اراکین کی موجودگی میں بول رہا ہے اور کسی نے اب تک اس کی تردید نہیں کی اور انگریزی رقم بھی بند نہیں ہوتی بلکہ حاجی رشید احمد کے علاوہ اور ذریعہ مقرر ہو گیا تو الیاس صاحب انگریز کے ایجنٹ تھے اور الیاس تبلیغی پارٹی انگریز کی پروردہ اور انگریز کے مشورہ سے چلائی گئی اور یہ بھی ثابت ہوا کہ حفظ الرحمان اور حاجی رشید احمد بھی انگریز کے پٹھو تھے نہ صرف یہی بلکہ دیوبند مدرستہ کے اکابر مثلاً سید احمد بریلوی، اسماعیل

دہلوی اور رشید احمد گنگوہی و قاسم نانوتوی و خیل احمد، انبیٹھوی و محمود حسن دیوبندی و ڈپٹی نذیر احمد و سر سید احمد خان و نواب بھوپالی و مولوی اسحٰق دہلوی، سارے کے سارے انگریز اور اسی آیجنٹی کے سلسلہ میں کتب وہابیہ شائع ہوتیں جیسے تقویۃ الایمان اور یکروزی اور صراط المستقیم اور حفظ الایمان اور براہین قاطعہ اور تحذیر الناس اسی کے بل بوتے اور اشارے پر ہیں کہ مسلمان معاذ اللہ بے دین بنیں تو برطانیہ حکومت کا اقتدار قائم ہو (مزید حالات تفصیلاً فقیر کے رسالہ "انگریز کا پٹھو دیوبندی" میں دیکھئے۔

رسالہ مکالمۃ الصدرین کا تعارف

مکالمۃ الصدرین مرتبہ طاہر احمد قاسمی نبیرہ نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند، رکن مجلس عاملہ آل انڈیا جمعیۃ علمائے اسلام کلکتہ

مطبوعہ رحمانی پریس دہلی جس کو مرتب کرنے کے بعد شبیر احمد عثمانی کو دکھا کر درست کرا کر پھر چھاپا گیا یہ دو دیوبندی مولویوں کا گفتگو نامہ ہے جبکہ مولوی حسین احمد دیوبندی کانگریسی مخالفت پاکستان پر زور دیتا تھا اور دوسرا شبیر عثمانی اس کی مخالفت میں ان کے اندرونی پول کھولتا تھا اب یہ رسالہ ''خطبات مدارس'' نامی کتاب کے ساتھ لاہور میں شائع ہوا ہے۔

﴾ازالہ وہم﴿...... یہاں سے لوگوں کی یہ غلط فہمی بھی دور ہو جائے کہ اگر یہ دیوبندی اینڈ کمپنی (تبلیغی جماعت) کے عقائد برے ہیں تو انہیں عوام سے کس طرح بچاؤ مل سکتا تو صاف ظاہر ہے کہ انگریز نے تحفظ دیا ورنہ یہ عوام کی گرفت سے کب بچ سکتے تھے اب تبلیغی جماعت کے اصلی عقائد ملاحظہ فرمائیں۔

تبلیغی جماعت کے عقیدے

۱۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ چوری کر سکتا ہے، جھوٹ بول سکتا ہے، ظلم کر سکتا ہے جو کچھ گھناؤنے گندے کام بندے کرتے ہیں یا کر سکتے ہیں وہ سب گندے گھناؤنے کام اللہ کے لئے کوئی عیب نہیں نہ ان کاموں کے کرنے کی وجہ سے اس کی ذات میں نقصان آ سکتا ہے۔

(ملخصاً جہد المقل از مولوی محمد الرحمان دیوبندی)

۲۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ حضور ﷺ کو اس معنی میں خاتم النبین سمجھنا کہ حضور سب سے پچھلے نبی ہیں عوام یعنی ناسمجھ لوگوں کا خیال ہے۔ سمجھدار لوگوں کے نزدیک اس میں کوئی فضیلت نہیں بانی مدرسہ دیوبندی قاسم نوناتوی لکھتے ہیں۔

"عوام کے خیال میں تو رسول اللہ ﷺ کا خاتم ہونا باین معنیٰ ہے کہ آپ ﷺ کا زمانہ انبیائے سابق کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تأخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں"

(تحذیر الناس ص ۳ مطبوعہ دیوبند)

۳۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے علم سے زیادہ شیطان اور ملک الموت کا علم ہے۔ یعنی شیطان اور ملک الموت کے علم سے رسول ﷺ کا علم کم ہے مولوی رشید احمد گنگوہی و مولوی خلیل احمد "براہین قاطعہ" ص ۵۱ پر لکھتے ہیں۔

"یہ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے جس سے تمام

نصوص کورد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔ یعنی شیطان وملک الموت کے علم سے زیادہ رسول اللہ کا علم ماننے والا مشرک ہے۔ یعنی شیطان وملک الموت علم میں خدا کے شریک ہیں جب ہی تو رسول اللہ ﷺ کا ان سے زیادہ علم ماننا شرک ہوا۔

۴۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جو بعض نبیوں کا علم حاصل ہے ان میں حضور ﷺ کی کچھ خصوصیت نہیں ایسا علم غیب تو عام لوگوں کو بلکہ ہر بچے ہر پاگل کو بلکہ تمام جانوروں چار پایوں کو بھی حاصل ہے۔ چنانچہ دیو بندی مذہب کے پیشوا (مولوی اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں:

"اگر بعض علم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ﷺ کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی مجنوں بلکہ جمیع

حیوانات و بہائم کو بھی حاصل ہے"

(حفظ الایمان ص ۸ مطبوعہ دیو بند)

۵۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ مسلمان کسی نبی یا ولی کو پکارتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ، یا غوث، یا خواجہ غریب نواز، یا حسین، یا علی کہتے ہیں یا ان کی منتیں مانتے ہیں یا ان کی نذر و نیاز کرتے ہیں یا کسی نبی یا ولی کو شفاعت کرنے والا جانتے ہیں وہ سب لوگ ابو جہل کے برابر مشرک ہیں چنانچہ دیو بندی مذہب کے امام مولوی اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں۔

یہی پکارنا اور منتیں ماننی اور نذر و نیاز کرنی اور ان کو اپنا وکیل و سفارشی سمجھنا یہی ان (بت پرستوں) کا کفر و شرک تھا سو جو کوئی کسی سے یہ معاملہ کرے گا گو کہ اس کو اللہ کا بندہ و مخلوق ہی

سمجھے ہوا بوجہل اور وہ شرک میں برابر ہے"

(تقویت الایمان ص ٦)

دیو بندیوں کے اس عقیدہ کی بناء پر نیاز امام، دربار خواجہ غریب نواز و بارگاہ مسعود سالار و مزارات اولیاء کے خیرات وصدقات و نذر و نیاز اور چڑھاوے وغیرہ شرک ہوئے اس پر راضی رہنے والے اور خیرات وصدقات کے کھانے والے سب مشرک بلکہ ابوجہل کے برابر ہوئے لیکن آج کل خود اوقاف کے مزارات کے مجاور بنے بیٹھے ہیں اور خوب مزے اڑا رہے ہیں۔

٦۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ محرم میں امام حسین رضی اللہ عنہ کا ذکر شہادت صحیح روایتوں سے بیان کرنا حرام ہے ان کی نیاز کا شربت دودھ اور ان کی سبیل کا پانی پینا بھی حرام ہے ان کاموں

میں چندہ دینا بھی حرام ہے لیکن ہولی دیوالی کی پوریاں کچوریاں کھانا جائز ہے۔ چنانچہ تبلیغیوں کے پیشوا مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں:

''محرم میں ذکر شہادت علیہ السلام کرانا، اگرچہ براہین صحیح ہو، سبیل لگانا، شربت پلانا، یا چندہ سبیل وشربت میں دینا یا دودھ پلانا سب نادرست اور تشبیہ روافض کی وجہ سے حرام ہے''

اور حاشیہ پر لکھا دیا۔

لاہٗ کفر۔ یعنی اس لئے کہ یہ سب کفر ہے۔

یہی مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں۔ ''ہندو تیوہار یا ہولی دیوالی میں اپنے استاد یا حاکم یا نوکر کو کھیلیں یا پوری یا اور کچھ کھانا بطور تحفہ بھیجتے ہیں ان چیزوں کا کھانا استاد و حاکم یا نوکر کو

(مسلمان کو) درست ہے یا نہیں؟

الجواب: درست ہے (فتاوی رشیدیہ حصہ دوم ص ۱۲۳)

۷۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔

(تقویۃ الایمان ص ۱۱ مصنفہ اسماعیل دہلوی)

۸۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ غیب کی بات اللہ کے سواء کوئی جانتا ہی نہیں (تقویت الایمان)

مولوی رشید احمد گنگوہی فتاوی رشیدیہ ص ۷ حصہ سوئم میں لکھتے ہیں "پس اثبات علم غیب غیر حق تعالیٰ شرک صریح ہے"

تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ حضور علیہ السلام کی تعظیم صرف بڑے بھائی کی تعظیم کی طرح کرنی چاہئے چنانچہ مولوی اسماعیل

دہلوی لکھتے ہیں۔

''انسان آپس میں سب بھائی ہیں جو بڑا بزرگ ہو وہ بڑا بھائی ہے سو اس کے بڑے بھائی کی سی تعظیم کیجئے اور مالک سب کا اللہ ہے بندگی اس کو چاہئے اسی حدیث سے معلوم ہوا کہ اولیاء، انبیاء، امام زادے، پیر وشہید، یعنی جتنے اللہ کے مقروب بندے ہیں وہ سب انسان ہی ہیں اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی مگر اللہ نے ان کو بڑائی دی وہ بڑے بھائی ہوئے اور ہم کو ان کی فرمانبرداری کا حکم دیا ہے ہم ان کے چھوٹے ہیں''۔

(تقویۃ الایمان ص ۴۸)

دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ امت پر پیغمبر کو ایسی سرداری حاصل ہے جیسے پٹیل کو اس پر اور زمیندار کو اس کے گاؤں پر چنانچہ

مولوی اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں " جیسا ہر قوم کا چوہدری اور گاؤں کا زمیندار سوان معنوں کو ہر پیغمبر اپنی امت کا سردار ہے۔

(تقویت الایمان ص ۵۰)

۱۰۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ نماز میں رسول اللہ کا خیال مبارک تعظیم کے ساتھ لانا زناء کاری، رنڈی بازی اور اپنے بیل گدھے کے خیال میں قصداً ڈوب جانے سے بدرجہا بدتر ہے اور ان ناپاک کاموں کے خیال سے نماز ہو جائے گی مگر رسول اللہ ﷺ کے خیال سے نماز بھی باطل ہو گی اور آدمی بھی مشرک ہو جائے گا چنانچہ مولوی اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں۔

" از وسوسہ زنا خیال مجامعت از زوجہ خود بدتر است و صرف ہمت بسوئے شیخ و امثال آں از معظمین گو جناب رسالت

ماب باشند بچندین مرتبہ بدتر از استغراق در صورت گاؤ وخر خود
دست واین تعظیم وجلال غیر کہ در نماز ملحوظ مقصود می شود بشرک می
(صراط مستقیم ص ۸۶ از مولوی اسمعیل دہلوی جسے یہ لوگ اسماعیل
شہید کہتے ہیں)

۱۱۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ بار بار میلاد شریف کرنا کہنا
کے جنم کی مثل بلکہ اس سے بھی بدتر ہے فرضی خرافات، بری
حرکت قابل ملامت اور فسق وحرام ہے چنانچہ مولوی خلیل احمد اور
مولوی رشید گنگوہی لکھتے ہیں:

"یہ ہر روز اعادہ ولادت کا مثل ہنود کے ہے کہ سانگ
کنہیا کی ولادت کا ہر سال کرتے ہیں یا مثل روافض کے کہ نقل
شہادت کے اہل بیت ہر سال بناتے ہیں معاذ اللہ سانگ آپ

ﷺ کی ولادت کا ٹھہرا اور خود یہ حرکت قبیحہ قابل حرام وفسق ہے بلکہ یہ لوگ اس قوم سے بڑھ کر ہوئے وہ تو تاریخ معین پر کرتے ہیں ان کے یہاں کوئی قید ہی نہیں جب چاہیں یہ خرافات فرضی بناتے ہیں''۔

(براہیم قاطعہ ص ۴۸)

۱۲۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ صرف ایک اللہ کو ماننا چاہئے تمام پیغمبروں کا یہی حکم ہے کہ اللہ کے سواء کسی کو نہ مانو چنانچہ مولوی اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں" جتنے پیغمبر آئے سو وہ اللہ کی طرف سے یہی حکم لائے ہیں کہ اللہ کو ماننے اور اس کے سواء کسی کو نہ مانے۔

(تقویۃ الایمان)

۱۳۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ کی شان بہت بڑی ہے کہ

سب انبیاء واولیاء اس کے روبرو ایک ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں

(تقویۃ الایمان ص ۱۴۴)

۱۴۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں۔ (تقویۃ الایمان ص ۳۲)

۱۵۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ مولوی رشید احمد گنگوہی حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے افضل ہیں کیونکہ انہوں نے تو صرف مردوں کو زندہ کیا مگر ہمارے گنگوہی جی نے مردوں کو زندہ کیا اور زندوں کو مرنے بھی نہ دیا مولوی محمود حسن مدرسہ دیوبند گنگوہی کے مرنے پر ان کی تعریف میں مرثیہ لکھتے ہیں:

مردوں کو زندہ کیا زندوں کو مرنے نہ دیا اس مسیحائی کو دیکھیں

ذراع ابن مریمو اس شعر میں حضرت عیسی علیہ السلام سے گنگوہی کو افضل ہی بتایا اور توہین بھی کی اس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام کی بھی کمال توہین کی ہے اس مرثیے کے ص ۱۱ پر لکھتے ہیں:

قبولیت اسے کہتے ہیں مقبول ایسے ہوتے ہیں عبید اسود کا ان کا لقب ہے یوسف ثانی اعلیٰ درجے کے حسین وجمیل اللہ کے بندے حضرت یوسف علیہ السلام ہیں مگر گنگوہی صاحب کالے کالے بندے یوسف ثانی ہیں تو گورے بورے بندگان گنگوہی کا کیا کہنا۔ یہ خدا سے بھی بڑھ گئے۔

۱۶۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ بانی اسلام علیہ السلام کا ثانی رشید احمد گنگوہی ہے چنانچہ ان کے مرنے پر ان کی تعریف میں

مولوی محمود حسن دیوبندی لکھتے ہیں:

زبان پر اہل اہوا کی ہے کیوں اعل ہبل شاید

اٹھا عالم سے کوئی بانی اسلام کا ثانی

(مرثیہ گنگوہی ص ٦)

١٧۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ کسی نبی یا رسول یا ولی سے بلکہ اللہ کے سواء کسی اور سے نفع یا نقصان کی امید رکھنے والا مشرک ہے چنانچہ اسماعیل دہلوی تقویۃ الایمان ص ٣٠ میں لکھتے ہیں ''مشکل کے وقت پکارنا اللہ ہی کا حق ہے اور نفع و نقصان کی امید اسی سے چاہئے کہ یہ معاملہ کسی اور سے کرنا شرک ہے'' مگر گنگوہی سے مانگنا عین اسلام ہے مرثیہ میں ہے

حوائج دین و دنیا کے کہاں لے جائیں ہم یا رب

گیا وہ قبلہ حاجات روحانی وجسمانی

کیونکہ گنگوہی صاحب مربی خلائق ہیں۔ مرثیہ ص ۱۲ میں ہے

خدا ان کا مربی، یہ مربی تھے خلائق کے

مرے مولا مرے ہادی تھے بیشک شیخ ربانی

۱۸۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے کہ جو شخص رسول اللہ ذاتی علم غیب بغیر عطائے خداوندی ثابت کرے مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں جو یہ عقیدہ رکھے کہ خود بخود آپ کو علم تھا بدوں اطلاع حق تعالیٰ کے تو اندیشہ کفر کا ہے امام نہ بنانا چاہئے اگرچہ کافر کہنے سے بھی زبان کو روکے اور اس کو کافر نہیں کہنا چاہئے بلکہ اس کے کفر کی تاویل کرے۔

(فتاوی رشیدیہ ص ۱۵ جلد ۱)

۱۹۔ تبلیغیوں وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ شرک سے بچنا بخشش کا ذریعہ نہیں بلکہ بخشش کا دارومدار گناہوں پر ہے جتنے گناہ ہوں گے اتنی بخشش ہوگی اگر گناہ نہیں ہے تو بخشش بھی نہیں ہوگی۔

مولوی اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں۔

"اس دنیا میں سب گناہگاروں نے گناہ کئے ہیں فرعون بھی اس دنیا میں تھا، اور ہامان بھی بلکہ شیطان بھی اس میں ہے پھر کیوں سمجھئے کہ جتنے گناہ ان سب گناہگاروں سے ہوئے سو ایک آدمی وہ سب کچھ کرے لیکن شرک سے پاک ہو تو جتنے اس کے گناہ ہیں اللہ صاحب اتنی ہی اس پر بخشش کرے گا۔"

(تقویۃ الایمان ص۱)

۲۰۔ تبلیغیوں کا عقیدہ ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اردو زبان

میں دیوبندیوں ملاؤں کے شاگرد ہیں رشید احمد گنگوہی و خلیل احمد ''براہین قاطعہ'' ص ۲۶ پر لکھتے ہیں:

''مدرسہ دیوبند کی عظمت حق تعالیٰ کی درگاہ پاک میں بہت ہے کہ ایک صالح فخر عالم علیہ السلام کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے تو آپ کو اردو میں کلام کرتے دیکھ کر پوچھا کہ آپ کو یہ کلام کہاں سے آگئی آپ تو عربی ہیں؟ فرمایا کہ جب سے علماء مدرسہ دیوبند سے ہمارا معاملہ ہوا ہم کو یہ زبان آگئی۔

سبحان اللہ ا[illegible] سے رتبہ اس مدرسہ کا معلوم ہوا۔

علاوہ ان کے دیگر گندے عقائد و مسائل دیکھنا منظور ہوں تو فقیر اویسی غفرلہ، کی کتاب ''دیوبندی بریلوی فرق'' کا مطالعہ کیجئے۔

چور کی داڑھی میں تنکا

ان لوگوں کے ہم عقائد لکھتے ہیں یہی تبلیغی جماعت کے عناصر ہیں لیکن چور کبھی چوری نہیں مانتا جب تک اس کے ساتھ حکمت عملی سے کام نہ لیا جائے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی علامات اور نشانات لکھتے ہیں تاکہ ناظرین انہیں دیکھ کر چور کو پہچان سکیں یوں سمجھے دین کے ڈاکوؤں کو پکڑنے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو چوروں کا شناختی کارڈ بھجوایا ہے۔

تبلیغیوں وہابیوں کا شناختی کارڈ

حضور تاجدار عرب و عجم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے تہتر فرقے کی تقسیم کی خبر دے کر فرمایا ''بہتر فرقوں کے ہر ایک عقیدے اجمالاً بتائے۔ ان فرقوں میں سے کسی فرقے کی کوئی نشانی نہیں بتائی البتہ ان میں سے ایک فرقے کے عقائد بتائے نیز ان کی جسمانی

نشانیاں عملی نمونے اور ان کی چال ڈھال تفصیل سے بتائی اور ساتھ ہی اپنی امت کو ان سے دور رہنے کی تاکید فرمائی اور ان کے متعلق فرمایا۔

"ھم شر الخلق والخلقیۃ" یعنی وہ تمام انسانوں اور جانوروں سے بھی شریر ترین ہیں۔

فقیر ان علامات کو مختصر اً عرض کردیتا ہے۔

﴿۱﴾...... علم غیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر خصوصیت سے اعتراض کرنا۔

﴿۲﴾...... نبی اکرم و دیگر انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کی بے ادبی اور گستاخی کرنے میں نمبر اول رہیں گے۔

﴿۳﴾...... متقی پرہیز گار، خدا ترس، شریعت پر عمل کرنے والے

کے خلاف شرع سرمو فرق نہ آئے۔

۴...... قرآن خوان اور بہترین قرآت کے حامل کہ زمانہ ان کی قرآن خوانی اور قرآت کا امام مانے

۵...... روزے اور نمازیں لمبی اور بظاہر خشوع وخضوع سے معمور کہ دوسرے نمازی اپنی نمازوں اور روزوں کو لاشے سمجھیں لیکن حقیقت سے کوسوں دور

۶...... بہت بڑی بڑی شخصیتوں کو دینی معاملات گستاخانہ طریق سے برملا ٹوکنا۔

۷...... ماتھا ابھرا ہوا تاکہ سجد کی رگڑ سے کالا سیاہ ہو کر داغا ہوا محسوس ہو۔

۸...... رخسار کی دونوں طرفیں پھولی ہوئی تاکہ پیٹ پوجا پر

واضح اور روشن دلیل ہو

﴿۹﴾...... آنکھیں دھنسی ہوئی تاکہ پیٹ پرستی اور نفس پروری کے آثار اظہر من الشمس ہوں

﴿۱۰﴾...... سر کے بالوں کے دشمن تاکہ صفائی کے بعد ان کے سر شلغم نما ہو کر دوسرے مسلمانوں سے نمایاں ہو جائیں۔

﴿۱۱﴾...... چادریں موٹی پنڈلی سے نیچے سے گزر نہ کرسکیں تاکہ عوام کا اعتقاد بڑھے کہ بس یہی لوگ مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے تابعدار ہیں اور باقی لوگ گمراہ۔

﴿۱۲﴾...... مونچھیں چٹ صفا ان کے لبوں کو اگر کشتی کا پتن کہا جائے تو خالی از موزونیت نہ ہوگا۔

﴿۱۳﴾...... ماتھے پر سیاہ داغ

۱۴...... بتوں کی آیات انبیاء عظام واولیاء کرام پر چسپاں کریں گے۔

۱۵...... ان کی پارٹی میں اکثر چھوکرے اٹھتی جوانی والے ہوں گے۔

۱۶...... پرلے درجے کے غبی (ضدی) ہوں گے۔

۱۷...... جھگڑالو یعنی شرارت اور فساد ان پر ختم ہوگا یعنی مذہبی جھگڑے اور شرارتیں ان سے بہت زیادہ سرزد ہوں گی۔

۱۸...... دین کے درد کا نہ صرف دم بھرتے ہوں گے بلکہ جان دینے کو تیار ہو جائیں گے اگرچہ نبی علیہ السلام کا بھی مقابلہ کرنا پڑے۔

۱۹...... ہمچو ما دیگرے نیست کے مرض میں مبتلا ہوں گے۔

﴿۲۰﴾...... بات بات پر حدیث شریف پڑھیں گے اور ہر چھوٹے بڑے مسئلہ کے لئے حدیث کا مطالبہ کریں گے۔

﴿۲۱﴾...... دین اسلام کے ٹھیکیدار ہونے کے باوجود دین سے خارجی اغراض ومقاصد کے طالب ہوں گے۔ مثلاً دین واسلام کو اپنی سیاسی اغراض ومقاصد پر استعمال کریں گے۔

﴿۲۲﴾...... باوجود قرآن کے خدام ہونے کے ان میں قرآن مجید کا ذرہ برابر قدر اور عزت واحترام نہ ہوگا۔

﴿۲۳﴾...... قرآن مجید کی آیات کی اپنے مقاصد اور خواہشات کے مطابق تاویلیں کریں گے۔

﴿۲۴﴾...... بظاہر میٹھی میٹھی باتیں اور خوش اخلاقی کے مجسمے لیکن اندر سے مسلمانوں کے بغض وکینہ سے بھرپور ہوں گے۔

﴿۲۵﴾ ...... بت کے پجاریوں کے حامی اور مسلمانوں کے دشمن ہوں گے ۔ بحمدہ تعالیٰ یہ صفات من حیث الجماعۃ خارجیوں، نجدیوں اور وہابیوں، دیوبندیوں میں پائی جاتی ہیں۔

سوچو مسلمانو!

مذکورہ نشانیاں دیکھیں کیا یہ تبلیغی جماعت اور ان کے ہمنواؤں، خارجیوں، نجدیوں، وہابیوں اور دیوبندیوں میں پائی جاتی ہیں یا نہیں؟

تو بھائیو! اپنے نبی غیب دان پیغمبر آخر الزمان ﷺ کا فرمان مانو۔ وہ یہ کہ ان سے دور رہو۔ اسلئے کہ وہ گمراہ ہیں اور گمراہ کن۔

خلاصہ یہ کہ مذکورہ بالا علامتیں آپ اپنے علاقہ کے جن

انسانوں میں دیکھیں جس جماعت میں دیکھیں انہیں سمجھیں یہی وہ خارجی ہیں جنہیں آج کل کی اصطلاح میں ''نجدی، دیوبندی، تبلیغی'' کہا جاتا ہے جن کی ان دو صدیوں میں ایک درجن مختلف ناموں کی شاخیں تیار ہو چکی ہیں۔ آئندہ دجال لعین کے آنے تک نامعلوم کتنا رنگ بدلتے ہیں۔ لیکن بفضلہٖ تعالیٰ ان کی یہ نشانیاں ان پر ایک مہر کی مانند ثبت ہو گئی ہیں۔

گذارش: مندرجہ بالا علامات ونشانیات کو دور حاضرہ کے تمام اسلامی فرقوں کے ہر فرقہ میں نہایت غور وخوض سے دیکھیں جس فرقہ میں بلکہ اختلافات مذکورہ یا بعض نشانات بحیثیت فرقہ و جماعت کے مل جائیں۔ تو ان کے ساتھ وہی برتاؤ کرو جو امت کے شفیق رؤف الرحیم سراپا رحمت اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔

فـاینـما فقیمواھم فاتلواھم فان فی قتلھم اجراً لمن قتلھم

(بخاری ص ۲۴۴ ج ۱)

یعنی اے میرے امتیو! تم جہاں انہیں پاؤ قتل کر دو کہ قیامت کے دن ان کے قاتل کے لئے بڑا اجر و ثواب ہے۔

۲۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔

لئن ادرکتھم لا قتلھم قتل عاد

(کنزل العمال ص ۲۲)

کہ اگر وہ میرے زمانہ میں ہوں تو میں ان سے قوم عاد کی طرح لڑائی کروں۔

باوجودا ینکہ ہم اہلسنت کسی کو قتل کرنے یا مارنے اور اس سے لڑنے جھگڑنے کا نہیں کہتے اس لئے کہ یہ حکومت کے متعلق ہے البتہ ہم یہ کہتے ہیں کہ ایسے مذہبی بہروپیوں سے عوام کو بچ کر رہنا لازمی ہے انہیں مذہبی لیڈر ماننے کی بجائے دین کے لٹیرے سمجھ کر اپنے مسلک حق مذہب اہلسنت پر مضبوط رہیں اور فرمایا۔

۳۔ لا یعودون فیه حتی یعود السهم الی قرنه

(کنزل العمال ص ۲۴ ج ۱)

ترجمہ: دین سے نکل کر ان کا واپس لوٹنا ایسے ناممکن ہے جیسے تیر کمان سے نکلے بغیر۔

۴۔ اور فرمایا!

فمن ادرك ذلك الزمان فليتعوذ بالله

ترجمہ: جو اس زمانے کو پائے وہ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگے۔

(حلیہ ابی نعیم)

۵۔ اور فرمایا!

لیسوا منافی شئی

ترجمہ: اور وہ ہمارے میں سے نہیں

(مشکوٰۃ)

فیصلہ کیجئے! ہماری مذکورہ بالا گفتگو سے نتیجہ نکلا کہ عالم اسلام میں متعدد گروہ کا ہونا لازمی امر ہے ان میں ایک ایسا فرقہ بھی ضروری ہے اس لئے وہ علامات اور نشانات ایسی ذات بابرکات علیہ اکمل الصلوٰت وافضل التسلیمات نے بتائے ہیں کہ کائنات کی کوئی طاقت ان کے ارشادات کو ٹھکرا نہیں سکتی۔

اب ناظرین سے سوال ہے کہ جب آپ مانتے ہیں یہ ہمارے دور چودھویں پندھوریں صدی میں سیکڑوں نئے مذہب پیدا ہو گئے ہیں اور ہر ایک اپنی حقانیت پر زمین و آسمان کے قلابے ملاتا ہے اور اپنے سوا باقی سب کو گمراہ اور بے دین گردانتا ہے لیکن کوئی تو اس فقیر اویسی غفرلہ کی بھی مانے کہ بے شک تمام پارٹیاں ہمیں گمراہ اور بے دین کہیں مگر یہ بتاؤ کہ مطابق ارشاد رسول ﷺ گنجے، مونچھ تراش، ماتھے داغ ہوئے ہم میں سے کون ہیں؟ خدا لگتی کہیے ورنہ فقیر اویسی غفرلہ کو کہنے دیجئے وہ یہی وہابی، دیو بندی، یعنی تبلیغی جماعت اینڈ جماعت اسلامی (مودودی) احرار پارٹی، خاکساری، نیچری، نجدی، غیر مقلد ندوی وغیرہ وغیرہ ہیں۔

کچھ تو مانئے !

ساری بحث جانے دیجئے کم از کم حدیثوں پر یقین کر کے اتنا تو تمام لوگ تسلیم کریں گے کہ آخر زمانے میں ایک جماعت نکلے گی جو مذکورہ بالا اوصاف کی حامل ہوگی کیونکہ احادیث کا فرمان کوئی نہیں ٹھکرا سکتا۔

خدارا بتایئے کہ اگر یہ لوگ نہیں تو پھر ہمیں آگاہ کیجئے کہ ان کے سوا وہ کونسی جماعت ہے جس میں ماسبق حدیثوں کی بیان کردہ علامات پائی جارہی ہوں۔

پس ثابت ہوا کہ ان لوگوں کو صرف روزہ نماز اور چند ظاہری خوبیوں اور دین کی خدمت کی حیثیت سے نہ دیکھئے بلکہ احادیث میں اس بے دین جماعت کی جتنی علامتیں بیان کی گئی

ہیں ان کی ساری علامتوں کے آئینے میں جائزہ لیجئے روزہ نماز اور دینی دعوت تو ان علامتوں کا صرف ایک حصہ ہے تصویر کا صرف ایک رخ دیکھ کر پوری شخصیت کا سراپا معلوم کرنا بہت مشکل ہے۔

ان حالات میں اب مومن کا ضمیر ہی اس کا فیصلہ کرے گا کہ رسول پاک ﷺ کی خوشنودی، وہابیوں وہابیوں دیوبندیوں سے منسلک ہونے میں ہے یا ان سے علیحدہ رہنے میں؟ یہ سوال صرف ان لوگوں سے ہے جنہیں صرف خدا اور رسول کی خوشنودی کا جذبہ ہے باقی رہ گئے وہ لوگ جو کسی مادی منفعت کی لالچ یا مذہبی شقادت کے جذبے میں ان کے ساتھ ہیں تو ان کے متعلق ہیں صرف اتنا عرض ہے کہ وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں جتنی دور تک جانا چاہیں چلے جائیں احترام نبوت کے قانون کی اب کوئی

زنجیر ان کے اٹھے ہوئے قدموں کو نہیں روک سکتی۔ لیکن صرف اتنی سچائی برقرار رکھیں کہ اپنے نفس کے شیطان کی فرمانبرداری کرتے وقت خدا رسول کی خوشنودی کا نام نہ لیا کریں۔

آخری گزارش

فقیر نے اپنی معلومات کے مطابق اہل اسلام کو نبی اکرم ﷺ کا بیان کردہ شناختی کارڈ برائے تبلیغی جماعت عرض کر دیا ہے اس کے باوجود اگر کوئی اس جماعت میں شامل ہو کر جہنم میں جانا چاہتا ہے تو پھر وہ اپنی قسمت کا ماتم کرے۔

پند ہا دادیم حاصل شد فراغ

ما علینا الا البلاغ

نیا انکشاف

فقیر نے ۱۳۹۹ھ میں حرمین طیبین کی حاضری دی اور تبلیغی جماعت کے مبلغین مسجد نبوی اور حرام مکہ کے چپہ چپہ پر تبلیغ کا جال بچھائے بیٹھے تھے اور مسجد نبوی کے لوگوں کو مسجد نور میں پہنچاتے وہاں بھی عوام میں یہی تاثر دیتے کہ ہم اللہ کی باتیں سناتے ہیں لیکن ان کا پول یوں کھلا کہ کعبہ معظّمہ پر حملہ آوروں کے ساتھ انہی تبلیغی جماعت والوں کی ساز باز تھی مدینہ طیبہ میں مسجد نور کو کعبہ معظّمہ میں ان کے مرکزوں سے اسلحہ پکڑا گیا اور مسجد نور کو سیل بند کر دیا گیا۔ فقیر دوسرے سال اعتکاف مسجد نبوی کے ارادہ پر مدینہ طیبہ حاضر ہوا تو مسجد نور کو بند دیکھا اب نجدی حکومت نے

اس مسجد کا نام بدل دیا ہے مدینہ طیبہ میں مقیم پاکستانیوں یا وہاں سے آنے والوں سے اس کی تصدیق کر سکتے ہیں۔

﴿نوٹ﴾...... : اس سے اندازہ لگائیں کہ اس جماعت کا اصلی مقصد کیا ہے؟ تفصیل کے لئے فقیر کے رسالہ

"تبلیغی جماعت"

کا مطالعہ کیجئے!

مزید تحقیق کے لئے یہ کتب پڑھیں۔

وہابی دیوبندی کی نشانی

دیوبندی بریلوی فرق

تبلیغی جماعت کے کارنامے

گستاخوں کا انجام برا

دیوبندی امام کے پیچھے نماز کا حکم

بے ادب بے نصیب باادب بانصیب

آئینہ دیوبند

بلی کے خواب میں چھیچھڑے

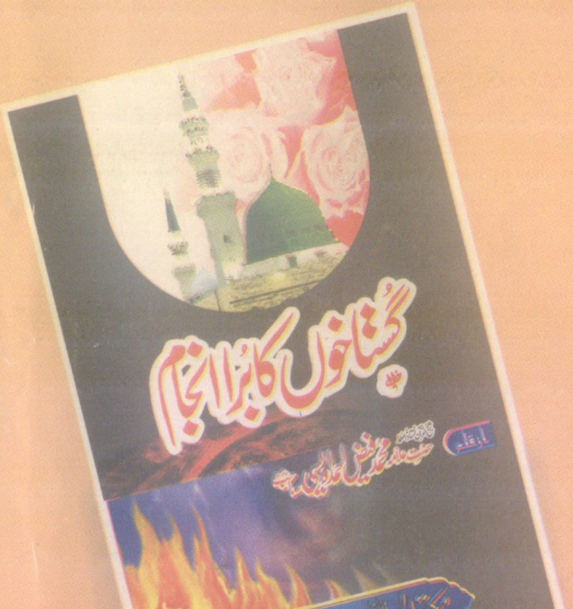

اویسی بک سٹال

پیپلز کالونی گوجرانوالہ